sanofi

Press Release

Sanofi launches Diabetes Guidelines for Asian Countries to address the unique requirements of the Asian Population

Islamabad, Saturday 22nd October 2022:

Pakistan has the third highest prevalence of diabetes in the world, with one in four adults or over 33 million people living with the condition. These figures were published by the International Diabetes Federation (IDF) Diabetes Atlas (2021). Over a quarter (26.9%) of adults living with diabetes in Pakistan are undiagnosed. China has the highest incidence of diabetes in the world (141 million), followed by India (74 million), making Asia the leader in Diabetes occurrence. Combatting this requires interventions specific to the Asian context, leading to the development of the Diabetes Guidelines for Asian countries, launched in Pakistan at the Sanofi National Diabetes Conference.

Developed by the Asian Insulin Steering and Advocacy Committee (AISAC) ahead of World Diabetes Day (14 November), these guidelines address the growing diabetes burden in Asia.

Salman Shamim - Head of Business Unit Diabetes, Pakistan & Afghanistan

"Sanofi Asia established the Asian Insulin Steering and Advocacy Committee (AISAC) to address the needs of patients in the region. We connected the 14 leading experts from Pakistan, Thailand, Malaysia, Singapore, Vietnam, Philippines, and Indonesia to collaborate, sharing their insights and expertise. We believe these Guidelines will help patients with Diabetes lead healthier lives"

The consultative process and its endorsement by Diabetes organisations are critical to the adoption of the Guidelines.

Dr S. Abbas Raza - President Elect, International Society of Endocrinology

"We formulated a consensus guidance specifically addressing the challenge of insulin adoption in Asia. Our statements have been endorsed by National Endocrine Societies of the participating countries, including the Pakistan Endocrine Society."

Interest in the study has spread to the Middle East where the Guidelines are being considered for implementation.

Professor Dr Saud Alsifri, Honorary Professor, Taif University, Saudi Arabia

"The AISAC Consensus Statement has comprehensively addressed the problem of sub-optimal insulin adoption by keeping in mind both Asian physicians and patients. This guideline may also be easily implemented for the Middle Eastern population of Asia"

The Guidelines recommend patient education on diabetes self-management to set a positive context for insulin therapy shortly after diagnosis of diabetes, to address common myths and set. Patients should also be educated to regularly monitor their blood sugar levels to aid their management.

Prof. A. H. Aamir, Chairman, Diabetes Task Force, Government of KPK,

"The past decade has seen an alarming increase in Diabetes in Southeast Asia with a 68% increase in diabetic population. The genetic and environmental characteristics of the Asian population, coupled with socio-economic challenges necessitate guidelines specifically tailored to this group of diabetic patients. The Asia Insulin Steering and Advocacy Committee (AISAC) was brought together by Sanofi Asia and is a much-needed step towards this goal."

Identifying the alarming adoption of the Guidelines is simplified due to their understanding of physician and patient requirements.

Dr Safdar Naqvi, Consultant Endocrinologist, Imperial College London, Abu Dhabi, UAE

"The AISAC Consensus Statement is easy for both physicians as well as patients and will ultimately lead to optimized clinical outcomes in the Asia region."

AISAC guidelines recommends physicians start insulin therapy if glycaemic goals are not met by oral medication. Initial insulin doses need to be customized according to each patient's unique situation. Patients must be educated and empowered to adjust insulin themselves to ensure favourable outcomes.

Prof. Saeed A. Mahar, Past President, American Association for Clinical Endocrinologist (AACE) Pakistan Chapter.

"Delayed insulin initiation and dose adjustment is a big challenge in Asia which leads to failure in achieving control of diabetes. Therefore, nearly half of the insulin users from the region fail to achieve glycaemic targets."

Diabetes is the seventh leading cause of death. The condition is costly and has debilitating complications such as heart attacks, stroke, kidney failure, blindness, and lower limb amputation. The condition affects half a billion people around the globe, more than 60% of whom live in Asia and western Pacific region. Experts say there will be a 46% surge in diabetic population, predicted globally and more than 68% in Southeast Asia by 2045.

(Ends)

About Sanofi
We are an innovative global healthcare company, driven by one purpose: we chase the miracles of science to improve people's lives. Our team, across some 100 countries, is dedicated to transforming the practice of medicine by working to turn the impossible into the possible. We provide potentially life-changing treatment options and life-saving vaccine protection to millions of people globally, while putting sustainability and social responsibility at the centre of our ambitions.

Media Relations
Anjum Nida Rahman | + 92 21 35060221-29 EXT 2215 | anjumnida.rahman@sanofi.com

پریس ریلیز

صنوفی نے ایشیاء میں ذیابیطس کے مریضوں کی ضروریات کے مطابق خصوصی رہنما اصول جاری کردیے۔

اسلام آباد، 22 اکتوبر2022: پاکستان میں ذیابیطس کے مرض کے پھیلنے کی رفتار دنیا بھر میں تیسرے نمبر پر ہے ۔ ۔ انٹرنیشنل ڈایابیٹس فیڈریشن کے اٹلس (2021)کے مطابق پاکستان میں ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد تین کروڑ تیس لاکھ ہوچکی ہے یعنی ہر چار میں سے ایک بالغ ذیابیطس کے ساتھ زندگی گذار رہا ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک امر پاکستان میں ذیابیطس کے ساتھ زندگی گذارنے والے بالغ افراد میں سے 26.9 فیصد سے زیادہ میں مرض کا غیر تشخیص شدہ ہونا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں ذیابیطس کے پھیلنے کی رفتار برِّاعظم ایشیاء میں چین (141 ملین) اور بھارت (74 ملین) کے ساتھ سب سے زیادہ ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایشیائی آبادی کے طرزِ زندگی کے مطابق خصوصی طریقہ علاج اور دیکھ بھال کی ضرورت پیش آئی۔ ایشیائی ممالک میں ذیابیطس کے مریضوں کے لیے خصوصی رہنما اصول (Diabetes Guidelines for Asian Countries) ممتاز دوا ساز ادارے صنوفی کی جانب سے منعقدہ قومی ذیابیطس کانفرنس میں متعاف کرائے گئے۔

دنیا بھر میں 14نومبر کو منائے جانے والے ورلڈ ڈایابیٹس ڈے کی مناسبت سے یہ رہنما اصول ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) نے ایشیاء میں تیزی سے پھیلتے ہوئے ذیابیطس سے نمٹنے کے لیے وضح کیے ہیں۔

صنوفی میں پاکستان اور افغانستان کے لیے ڈیابیٹس بزنس یونٹ کے سربراہ سلمان شمیم نے کہا، "اس خطے میں مریضوں کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صنوفی ایشیاء نے ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) قائم کی۔ یہ رہنما اصول پاکستان، تھائی لینڈ، ملائیشیا، سنگاپور، ویتنام، فلیپائن اور انڈونیشیا سے تعلق رکھنے والے 14 بہترین طبی ماہرین کے مشترکہ تجربات اور کاوشوں سے تیار کیے گئے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان رہنما اصولوں سے ذیابیطس کے مریض بہتر اور صحت مند زندگی گذار سکیں گے۔ ان رہنما اصولوں میں ذیابیطس تنظیموں کی فراہم کردہ مشاورت اور توثیق بہت اہم ہے۔"

ڈاکٹر ایس عباس رضا، صدر انٹر نیشنل سوسائٹی آف انڈوکرینولوجی نے کہا: "ہم نے ایشیا میں خاص طور پر انسولین کے استعمال پر راضی کرنے کے لیے ایک متفقہ رہنمائی تیار کی۔ ہماری مشاورت کی توثیق پاکستان اینڈوکرائن سوسائٹی سمیت شریک دیگر ممالک کی نیشنل اینڈوکرائن سوسائٹیز نے بھی کی ہے ۔ مشرق وسطی میں ان ہدایات پر عمل درآمد پر غور کا آغاز ہوچکا ہے۔"

پروفیسر ڈاکٹر سعود اللصفری ، اعزازی پروفیسر، طائف یونیورسٹی، سعودی عرب نے کہا: " ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) کے اتفاقِ رائے سے ایشیائی معالجین اور مریض کی جانب سے انسولین کے استعمال میں ہچکچاہٹ کے مسئلے کا حل ممکن ہوا ہے۔ اس رہنما اصولوں کو ایشیا کی مشرق وسطیٰ کی آبادی کے لیے بھی آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔"

رہنما اصولوں میں ذیابیطس کے مریضوں کو اپنا خیال رکھنے کے بارے معلومات فراہم کی گئی ہیں تاکہ ذیابیطس کی تشخیص کے فوراً بعد انسولین تھراپی کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرکے مثبت فوائد سے آگاہ کیا جاسکے۔ خون میں شوگر کی مقدار کا تناسب برقرار رکھنے کی بروقت کوشش کے لیے مریضوں کو اپنے بلڈ شوگر کی سطح کی باقاعدگی سے نگرانی کی اہمیت سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے ۔

پروفیسر اے ایچ عامر- چیئرمین ڈایابیٹس ٹاسک حکومت خیبر پختونخواہ نے کہا: "گذشتہ دہائی میں جنوب مشرقی ایشیا میں ذیابیطس میں خطرناک حد یعنی 68 فیصد تک اضافہ دیکھا گیا ہے ۔ اس خطے کے ذیابیطس کے مریضوں کے کے لیے تیار کردہ رہنما اصول ایشیائی آبادی کی جینیاتی اور ماحولیاتی صورتحال، سماجی و اقتصادی رکاوٹوں کے ساتھ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) کو صنوفی ایشیاء نے اکٹھا کیا تھا اور یہ اس مقصد کے حصول کی جانب ایک انتہائی ضروری قدم ہے۔ معالج اور مریض کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے رہنما خطوط کو اپنانا آسان بنایا گیا ہے۔"

ڈاکٹر صفدر نقوی، کنسلٹنٹ انڈوکرینولوجسٹ، امپیریل کالج لندن، ابوظہبی، متحدہ عرب امارات نے کہا: " ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) کے تیار کردہ رہنما اصول معالج اور مریض دونوں کے لیے آسان فہم ہیں اور بالآخر ایشیا کے خطے میں بہترین طبی نتائج کا باعث بنیں گے۔"

ایشین انسولین اسٹیرینگ اینڈ ایڈوکیسی کمیٹی (AISAC) کے رہنما اصول عام ادویہ سے شوگر کی مقدار برقرار رکھنے میں ناکامی پر معالجین کو انسولین تھراپی شروع کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ انسولین کی ابتدائی خوراکوں کو ہر مریض کی ذاتی صورتحال کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔ سازگار نتائج کو یقینی بنانے کے لیے مریضوں کو انسولین کی درست مقدار اور استعمال سے آگاہ اور بااختیار ہونا چاہیے۔

پروفیسر سعید اے مظہر، سابق صدر امیریکن ایسوسی ایشن فور کلینیکل انڈوکرینولوجسٹ، پاکستان چیپٹر نے کہا: "انسولین کا تاخیر سے استعمال اور مقدار کا تعین ایشیا میں ذیابیطس پر قابو پانے میں ناکامی کا باعث اور ایک بڑی آزمائش ہے۔ لہذا، خطے میں انسولین استعمال کرنے والی نصف آبادی خون میں شوگر کی مقدار کو برقرار رکھنے کے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہے۔"

بیماریوں کے باعث موت کی وجوہات میں ذیابیطس ساتویں بڑی وجہ ہے۔ یہ بیماری تشویشناک ہے اور اس میں کمزور کرنے والی پیچیدگیاں ہیں جیسے دل کا دورہ، فالج، گردوں کا کام چھوڑ دینا، اندھا پن، اور نچلے اعضاء کا کٹ جانا۔ یہ حالت پوری دنیا کے نصف ارب افراد کو متاثر کرتی ہے، جن میں سے 60 فیصد سے زیادہ ایشیاء اور مغربی بحرالکاہل کے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 2045 تک دنیا بھر میں ذیابیطس کی آبادی میں 46 فیصد اور جنوب مشرقی ایشیا میں 68 فیصد سے زیادہ اضافہ متوقع ہے۔ (اختتام)

رابطہ: انجم ندا رحمٰن، فون نمبر 02135060221 ایکسٹینشن 2215 anjumnida.rahman@sanofi.com